السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز فجر کےلئے مسجد میں گیا اورمیں نے صبح کی سنتیں پڑھنا شروع کردیں اوردوسری رکعت کےلئے جب کھڑا ہونے لگا تو موذن نے اذان شروع کردی، میں نے یہ نماز صبح کی سنتوں کی نیت ہی سے شروع کی تھی کیونکہ میں جب گھر سے نکلا تو بعض مسجدوں میں اذان ہورہی تھی، میں نے سنتوں سے فراغت کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کردی تو پاس بیٹھے ہوئے ایک آدمی نے کہا کہ اٹھو اور صبح کی سنتیں پڑھو میں نے کہا کہ میں نے پڑھ لی ہیں تو اس نے کہا کہ آپ کےلئے دوبارہ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ آپ نے اس وقت پڑھی تھیں جب موذن اذان دے رہا تھا، امید ہے اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس موذن نے اذان تاخیر سے کہی ہے اور آپ نے سنتیں طلوع فجر کے بعد پڑھی ہیں تو آپ نے سنت کو ادا کردیا اور یہ سنت ادا ہوگئی لہذا اس کے دوہرانے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ کو شک ہو اور یہ معلوم نہ کہ اس موذن نے اذان صبح کے بعد کہی ہے یا طلوع فجر کے وقت تو پھر زیادہ محتاط اور افضل بات یہ ہے کہ آپ ان دو رکعتوں کو دوبارہ پڑھ لیں تاکہ یہ یقین ہوجائے کہ آپ نے انہیں طلوع فجر کے بعد ادا کیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص222

محدث فتویٰ